استفتاء

عنوان :- انٹرنیٹ کے ذریعے آن لائن کمائی کے ذرائع کے جواز و عدم جواز کے متعلق استفتاء۔

مفتیانِ کرام سے درج ذیل مالی معاملات کے بارے میں رہنمائی درکار ہے :-

" آج کل انٹرنیٹ کے ذریعے آن لائن کمائی کا رجحان روز بروز بڑھتا جا رہا ہے۔ مختلف طریقے رائج ہیں۔ جن میں سے میرا ارادہ چند کاموں کا ہے۔ جس کی تفصیل یوں ہے۔

۱- یوٹیوب چینل بنانا۔ اور اسکو ذریعہ بنانا کمائی کا۔

۲- Freelancer ویب سائٹس پر مندرجہ ذیل کاموں کے ذریعے پیسے کمانا۔ مثلاً

ا- ڈیٹابیس بنانا۔ (Excel - MS Access - SQL وغیرہ میں)

ب- ڈیٹا کو Powerpoint میں بدل کر presentation بنانا

ج- Proofreading کرنا۔

د- creative writing کرنا۔

ح- بلاگ وغیرہ بنا کر پیسہ کمانا۔

ذ- گرافک ڈیزائننگ کے ذریعے پیسے کمانا

ر- 3D گرافکس کے ذریعے پیسے کمانا۔

ڑ- video اور sound effect سے کام کرنا

س- Logo وغیرہ ڈیزائن کرنا۔

⇐ اس طرح کے بے شمار ذرائع ہیں۔ جس میں آپ اپنے skill اور تجربہ کو بروئے کار لاکر معقول کمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ کی طرف سے محنت ہوتی ہے۔ جس پر آپ کو معقول اُجرت ملتی رہتی ہے۔

⇐ البتہ یوٹیوب چینل اور بلاگ میں اگرچہ آپ کی محنت شامل ہوتی ہے۔ لیکن صرف ایک دفعہ کی محنت ہے۔ جب آپ کی طرف سے چینل یا بلاگ create ہو جاتا ہے پھر وقتاً فوقتاً اس چینل یا بلاگ کو ویڈیوز یا دیگر مناسب مواد کے ذریعے update کیا جاتا رہتا ہے۔ لیکن اس محنت پر آپ کو اجرت تب ملتی ہے۔ جب آپ اپنے یوٹیوب چینل یا بلاگ کو گوگل ایڈسینس (Google Adsense) کے ذریعے monetize کر دیتے ہیں۔

⇐ مذکورہ بالا جو ذرائع آن لائن کمائی کے لکھے ہیں۔ ان پر رہنمائی درکار ہے۔ کہ ان کے ذریعے پیسے کمانا جائز ہوگا یا نہیں۔

العارض

محمد جاوید اقبال ولد حاجی جان علی

CNIC 17101-1810959-1

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون ملهم الصواب

اپنے علم وہنر اور تجربہ کو بروئے کار لاکر جائز اور مباح اشیاء پر مشتمل چیزیں کسی جائز یا مباح غرض سے فیس بک، یوٹیوب وغیرہ میں لوڈ کرنا فی نفسہ جائز ہے، پھر اس پر اگر فیس بک انتظامیہ، فری لینسر ویب سائٹس انتظامیہ یا یوٹیوب انتظامیہ وغیرہ اپنی خوشی سے کوئی انعام دے تو یہ انعام لینا بھی جائز ہے۔

لہٰذا صورتِ مسئولہ میں جائز امور پر مشتمل ڈیٹا بیس بنانا، کسی ساب وغیرہ کی پروف ریڈنگ کرنا، ڈیٹا کو پاور پوئنٹ میں بدل کر پریزینٹیشن بنانا، جائز امور پر مشتمل بلاگ وغیرہ بنانا، جائز امور پر مشتمل گرافک ڈیزائننگ یا لوگو ڈیزائن کرنا اور جائز امور پر مشتمل ویڈیو اور ساؤنڈ الکٹ وغیرہ آن لائن بنانا فی نفسہ جائز ہے۔

جہاں تک اسکو مستقل کاروبار کا ذریعہ بنانے کا سوال ہے تو اسکے جواب کے لئے اختیار کردہ کام کی تفصیل، فریقین (یعنی سائل اور یوٹیوب انتظامیہ یا فری لینسر ویب سائٹس انتظامیہ) کے درمیان ہونے والا کاروباری معاہدہ اور اجرت وغیرہ کے متعلق جو تفصیل طے کی جاتی ہو اسکی مکمل وضاحت اور اسکے تفصیلی طریق کار لکھ کر سوال دریافت کرنے پر اسکے متعلق غور کرکے ان شاء اللہ تعالیٰ شرعی حکم بیان کردیا جائیگا ــــــــــــــــ واللہ اعلم بالصواب

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ
مفتی دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۲/ شعبان المعظم/ ۱۴۳۹ قمری
09/ مئی/ 2018 شمسی

احقر شاہ محمد تفضل علی
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۰/ شعبان المعظم/ ۱۴۳۹ قمری
7/ مئی/ 2018/ شمسی

DLC93